سوال

میرا سوال یہ ہے کہ چھوٹا بچہ جو اپنی والدہ ک پاس سوتا ہے تو اگر کہیں سوتے میں ماں اس بچے کے اوپر آ جاتی ہے اور بچہ مر جاتا ھے تو ماں کیلیئے کیا کفارہ ہے۔۔

جواب

نیند میں ماں کے اوپر چڑھ جانے سے بچے کی موت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ ہے کہ چھوٹا بچہ جو اپنی والدہ کے پاس سوتا ہے ،اگر کہیں سوتے میں ماں اس بچے کے اوپر آ جاتی ہے اور بچہ مرجاتا ہے تو ماں کیلیئے کیا کفارہ ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! پہلی بات تو یہ ہے کہ نیند کی حالت میں واقع ہونے والے فعل سے قلم اٹھا لی گئی ہے۔ یعنی اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا ہے۔ ارشاد نبوی ہے۔ "رفع القلم عن ثلاثۃ عن النائم حتی یستیقظ وعن المبتلی حتی یبرأ وعن الصبی حتی یکبر" (سنن أبی داود: 4398) تین لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے، سوئے ہوئے سے حتی کہ جاگ جائے، مجنون سے حتی کہ وہ تندرست ہو جائے اور بچے سے حتی کہ بالغ ہو جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر والد جان بوجھ کر بھی اولاد کو قتل کر دے تو بھی اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔ نبی کریم نے فرمایا: لایقاد الأب من ابنہ باپ سے بیٹے کے قتل کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔ اور ماں بھی باپ کی مانند ہے، لہذا مذکورہ دلائل کی روشنی میں ایسی ماں پر کوئی کفارہ نہیں ہے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی